BANGALORE.

# منشورِ محمدی

مشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمد - توریت بالا تورید انجیل بتجیل - گویان صفت و سیر مبر و محمد

نمبر ۱۹ | مطبوعہ ۵ - ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۳ ہجری | جلد ۱۵

اشتہاریہ اخبار عشر واریمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵۰ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آئی چارجین

## مشنری لیڈریان اور رحم

دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا
دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا

ہائے وہ دن کہ موافق تہا زمانا اپنا
اور کسیکو نہ کسی سے تہی شکایت اصلا
ہر طرف عشرتکا ہوا کرتا تہا ہر سو چرچا
ہر مقدر سے کیا دار اینا را سبکا

ڈوب کر دیکھو تو اب دوستو کیا ہی ہم مین
نور ایمان بھی باقی نہ رہا ہے ہم مین

ہائے وہ نور کہ تہا ابر سا ہر سو چہایا
کیا زمانے نے پلٹ دی ہی اب اسکا کایا
آخر اس اپنی جہالت نے یہ دن دکہلایا
شرم رخصت ہوئی سینہ پہ برا وقت آیا

جسطرف دیکھو یہی شور ہے اس سینہ مین
مشنری لیڈر یون کا زور ہے اس سینہ مین

تف بر ین زندگی و خاک بر ین سیم و گہر
مشنری لیڈر ان اور بانکی شیر نیو نکی گہر
بسکہ دشوار رہا جن تک کہ تصور کا گذر
جو ملا نہ تہین غیر و لسی کبہی اپنی نظر

ان کے گہر لیڈریان اب جاتی ہین بیباکی سے
ای پناہ ایسی ہنرمندی و چالاکی سے

خاک بر عقل کسی کو بہ پسند و ہنر ش
وانکہ آورد بہ دہ ننگ بیار و بسر ش
بشکند ہر کہ و بد پشت بیاری کمر ش
ای سیہ روز کسی انکہ نفہمد خطر ش

پر فتند این ہمہ از صحبت ایہا بگریز
پاکبازی تو بایین رخنہ زنان خاک میز

بس تو غرت ہی کہ دزدانہ اسکا تہا جانا
ویکہ پایے نہ کہین دیکہو کہ سی خورشید جمال
اپنی گہر والیسو بہی تہا خیال اسکا کمال
بات کرنا تو کجا سامنے آنا تہا محال

اب تو ان باتون سے کچہ باک نہین ہے اونکو
پیٹہے گو وہ کہاتے ہین اور ناک نہین ہے اونکو

ناچتے پہرتی ہین بندر وہ زمانہ ہی اب
عورتین ہو گئین جو دسمر وہ زمانہ ہی اب
دندکرتی ہین جہپو ندر وہ زمانہ ہی اب
لیڈیان پہرتی ہین گہر گہر وہ زمانہ ہی اب

ہائے اسطرح جو اکبار زمانہ بگرے
خون کی گہت کی ان آنکہون سے نہ کیونکر نکلے

مینے مانا کہ ہنر سیکہا تو پہر کیا اس سے
سعی بیہودہ مین سر مارا تو پہر کیا اس سے
تمنے جب جو نہ فرمایا تو پہر کیا اس سے
جب کسیکو نہ پسند آیا تو پہر کیا اس سے

کیا پہر اس سے لئے عزت بہی گنوا بیٹہو گے
ہنسے اک مرتبہ یون انکہین چرا بیٹہو گے

خود کر و خود کر دکرنا ہی جو کچہ کام تمہین
نہ کہ اسطرح کہ دنیا کرے بدنام تمہین
کیا پیارا ہین اب مذہب اسلام تمہین
کچہ نہین ہے تو مگر فکر سرانجام تمہین

اب بہی باز آؤ خدا سے لئے ایسا نکرو

قوم کی قوم کو اپنے لئے رسوا نہ کرو

تم ہی بتلاؤ کہ کیا اس سے ہے حاصل تمکو
سخت مشکل آنیکو ہے غافلو مشکل تمکو
نعمتین کرتا ہی سن سنکی برا کدتی تمکو
کوئی عاقل نکہیگا کبھی عاقل تمکو

تنگ غیرت جو کسی سے نہ ہوا تنہا سو ہوا
تجھہ سے اے قوم جو آگے نہ ہوا تنہا سو ہوا

جانتے بھی ہو کہ یہ لیڈیا کیا کرتی ہین
اول اول تو محبت ہی کا دم بھرتی ہین
سینکڑونکو پھر اسی طور سے مرواتی ہین
رحمت آتی نہین جس گھر مین قدم دھرتی ہین

لیڈیان ہین یہ بلا پھانسنا کام انکا ہے
ساحرہ ہین یہ مسون کاری مین نام انکا ہے

قہر ڈھاتا ہی میان انکہین لڑانا انکا
رہزن دہر ہے باتین بنانا انکا
کیا جنس عورتین ہین کیا ہی ٹھکانا انکا
شرم کی بات ہی گھر گھر یہ ملانا انکا

دور دوران سے رہو دوستو مانو کہنا
پاس ہی پنے پھٹکنے دو نہ انکا سایا

یہ تو معلوم ہے سبکو کہ فرنگن ہین یہ
الکا پھین سے ہے گرجا ہی مین گھرتن ہین یہ
اپنے مذہب مین بڑی پختہ و پرفن ہین یہ
سلے نادان ترے ایمان کی دشمن ہین یہ

گرچہ راز اپنا بہت کرتے ہین پردے مین نہان
پر اسی بات کی یہ رو نیان پاتے ہین یہان

عورتین یہان کی ہین جسر طینت و خلقت والے
سیدھی سادی سے اور اک صاف طبیعت والے
گو کہ غربت مین ہین پر عزت و حرمت والے
صاحب شرم و حیا پاک شرافت والے

ان خداوالیون پر ایسے جفا کرتے ہو
انکہہ دیتے ہو ارے احمقو کیا کرتے ہو

ہی یہ شہو مثل گنگ سی لیکر تا سنگ
خریزہ خربزیکو دیکھہ کے کرتا ہی رنگ
کیا نہین جانتے صحبت کے اثر کا نیرنگ
ہے یہ وہ چیز جو کہتو دی ہی سب نام و ننگ

اس کے ٹانون سے ہوے لاکھون گھرانے برباد
اس سے برباد ہوے تین لاکھون ہی جانین فریاد

اس سے پر جاتا ہی جسدم کہ کسیکو پالا
لایق دید ہے اسوقت تماشا اسکا
چپکے چپکے یہ اثر کرتی ہی دلمین کیسا
کچھ خبر ہی نہین ہوتی ہی کسیکو اصلا

ایسا اندھیر ہی دنیا مین کہین ہوتا ہی
خوبد لبجاتے ہین معلوم نہین ہوتا ہی

جسکے بالیدہ ہوا کرتی ہین لوگونسی گنتا
جس سے اغیون دمدک چاند کی ہوتی ہی چاہ
جسن سب سی کہ ہوے سیکڑون انکے بندے
کر دیا سیکڑون جوانونکو جسنے کہ تباہ

اسی سفاک دسمگر نے کیا ہے سب کچھ
اسی صحبت کی بدولت یہ ہوا ہے سب کچھ

جب بدلجائینگے صحبت سے خیالات انکے
دلمین ہونگے طرح کے گذرینگے سوالات انکے
رفتہ رفتہ یہ پلٹ جائینگے حالات انکے
عیب آئینگی نظر ان کو کمالات انکے

بس نہین لیڈیون کے ساتھ یہ ہو جائینگے
کچھ نہ بن آئیگی بے ہاتھ یہ ہو جائینگے

عورتین کیا ہین کچھ چیز نہ اثر ہو انکا
وہ تو اور رہی معصوم ہین ہم سب سے سوا
پر بدلجائیگا جب انکی سمجھ کا ڈھانچا
مرد اپنا لیتے ہین جب انکو اثر کا دھوکا

پھر تو سو مرتبہ روسے نہ کرینگے تم سے
ہوسے بے خوف و خطر خوب لڑینگے تم سے

قاعدہ ہی کہ ہر اک چاہتی ہی ہر کی خوشی
بس اسطرح چلی جاتی ہی الفت بڑھتی
جبکہ دو قوم کی دو عورتین ملتی ہین کہیں
قوم کی رسم بیان کرتی ہین اپنی اپنی

ان سے آپس کا خلوص ایسی سمجھ کہوتا ہے
خاص خاص امر بھی پوشیدہ نہین ہوتا ہے

بیبیان جیسے ہین ہوشیار سو ظاہر ظاہر
لیڈیان جیسی ہین عیار ہر فن ماہر
دلفریبی مین کسیطرح نہین جو قاصر
جنکے عیاریان مین سارے جہان ہین ظاہر

ان کی صحبت کا جو موقع ملے اونکو ایسا
پھر نہ دکھلائینگے ان کو نہ تماشے کیا کیا

ایسا شیدا یہ فسونکار زار ہو رہینگی
باتہی باتہی مین اک اک کو پھنسا لیوینگی

رفتہ رفتہ غرض اپنا سہارا چھوڑینگے — انکو سودا ہے یہ قابو پہ چڑھا چھوڑینگے

پھر یہ ہوگا کہ ہوا تم ہی ہو مجھ سے راضی
مین تو در ذات موی رہتی ہون پچھڑینگے

ہاے ری سمجھ قوم خدا کی لعنت — سطح کیہ خدایا نہ کسیکی شامت
بیگانہ ادہگئی اب تجھسے حمیت غیرت — کیا کہون اگر زبان کرتی ہے اپنی لکنت

قوم کی ایسی تباہی پہ جو حالت آجاے
اس سے بہتر ہے خدایا کہ قیامت آجاے

کیا کہون کس سے کہون کوئی سنے ہی تو کہون — باتمیری سر محفل مین رہے ہی تو کہون
مین تو کہتا ہون مگر کوئی کرے ہی تو کہون — حقکی تلخی ہے غضب کوئی سہے ہی تو کہون

حال ان رفتہ زنون کا نہ سنا ہو تو سنو
لو دہیان نکا فسانہ نہ سنا ہو تو سنو

ایک نواب کے نام انکا مجھے یاد نہین — ہوگیا ان سے گہرائی مین گذر انکا نہین
بس پہونچتی ہی ہاں زیر و زبر کردی زمین — بیگمانو نکو یہ تشبیہ ہوی زیبا نہین

علم دین مسیحی نے وہ پرچم کہولا
بیگمانین جو تہین گرجائین گنگین ہم بولا

پہر تو نواب لگے پینے سر یہ کہکر — ہاے کسدن کی مین نے سیکھا یہ ہنر
ایسی تعلیم کا مین پہلے ہی صرر — تو نہ آتا یہ برا روز مرے پیش نظر

کچھ نہ ہوتا تہا مگر فائدہ اس رونے سے
داغ چہپتا ہے مقدر کا کہین دہونے سے

کوئی سمجہاے تو پہر اونکا سمجہنا کیسا — نشہ تثلیث کا انکہون مین دہانا چہایا
شرع کے ضبط سے رہتا تہا جو گہر ایسا — اسنے آزادی مذہب کا سبق جب پایا

بت چڑہا سایہ مین با ہمہ شوکت تثلین
گہر سے کیا نکلین کہ اک طرفہ قیامت نکلین

جو کو معلوم نہین کیا ہے تمہارا منشا — کیا اسطرح یہ آفت ہو یہانکی برپا
تنے کس طرح گوارا کیا آنا نکا — اور گہر والیان کیسے ہین تمہارے آگے

بہلیو تم سے یہ عزت ہو بھلا کس کیسی — تہی بزرگون تمہاری ہی حمیت کیسی
اگلے لوگون سے انہائی ہے محبت کیسی — پردہ ایمان سے رکہتے ہے محبت کیسی

تم کو کچہ معرکہ کرب و بلا یاد نہین

کام کی بات جو تہی وہ تو نہ آئی تم کو
اور بد بختی سے دشمن یہ سہائی تم کو

اصل جو کام ہے لڑکون کو نکو پڑہانا ہی نہین — انکو تعلیم سے ممتاز بنانا ہی نہین
آبرو اپنی جو منظور رکہانا ہی نہین — انکو سکہلا ہنر انکو سکہلانا ہی نہین

لڑکیون کے لئے ہے بس یہ جواب شافی
مشرقی علم و ہنر ان کے لئے ہے کافی

بس وہ پردہ مین رہین مجکو خوشی اسکی ہے — اپنا قرآن پڑہین مجکو خوشی اسکی ہے
خانہ داری وہ کریں مجکو خوشی اسکی ہے — نہ کہ بے شرم بنین مجکو خوشی اسکی ہے

سب ہنر سیکہے پہ نام ہو مین وہ تو کیا
آخر کار بد انجام ہو مین وہ تو کیا

ہمکو جسپہ تکا ہی فخر تمام عالم پر — وہ یہ عصمت ہی ہے ان سبکی بچی دادر
جسقدر جبر ابہاتی ہین یہ سب نیک اختر — دیگا اجر اسکا خدا انکو بروز محشر

مین دعا کرتا ہون ان اللہ کو پسند ہے
یہا القوم تری چال سے جی بہتا ہے

ہی وہ قوم کہ تہا جسکا لقب خیر الامم — جسکی حسرت رہی موسی کو ہی عیسی کو قسم
رہنما جسکا تہا وہ فخر عرب شاہ عجم — جسکے جبریل لیا کرتی ہے انکہو نکی قسم

جسنے توحید کا اس زور سے نعرہ مارا
حق کی تائید سے تہرا گیا عالم سارا

جس سے روشن ہوی آفاقمین شمع توحید — ترک تثلیث مین کی جسنے پہر ایسی تمہید
جسنے کی شرک سے یارمین بہت سخت پلید — جسکی ہر مرتبہ تہی شرم و حیا تاکید

اسکی ملت نے کیا ہے یہ کیسا اندھیر
چاہتی ہے کہ چلے کعبہ دین سے منہ پھیر

بہلیو تم سے یہ غیرت ہو بھلا کس کیسی — تہی بزرگون تمہاری ہی حمیت کیسی
اگلے لوگون سے انہائی ہے محبت کیسی — پردہ ایمان سے رکہتے ہے محبت کیسی

تم کو کچہ معرکہ کرب و بلا یاد نہین

کیا تم اس سید معصوم کی اولاد نہین

زیادہ کیا لکھین کہ لکھنا ہی ہمارا بیکار — ہمکو توفیق دے خلاق کریم غفار
خود ہی یا جاؤگے اسمین جو کرو گے اصرار — مین ہی تمکو کہی جاؤنگا بہیا ہشیار

آگے تم لوگ یہ کچھ اسکا اثر ہو کہ نہ ہو
جو مرا کام ہے کرتا ہون خبر ہو کہ نہ ہو

وما علینا الا البلاغ -

الراقم ایک خادم المسلمین بقلم ف ق منقول از اخبار
پنچ بانکی پور -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی - قاب قوسین او ادنی فاوحے الی عبدہ ما اوحی -

## سوال

حکمائے فرنگستان ثابت کر دیا ہے کہ یہ اسمان کوئی شی مجسم نہین فقط ایک حد نظر و مدبصر ہے پس بتلائیے کہ محمدیون کے پیغمبر کی معراج کہان ہوی

## الجواب

واقعۂ معراج پر اعتراض کرنے والے یا تو اہل کتاب (عام اس سے کہ کتب سماویہ ہون یا غیر سماویہ) ہین یا حکماء اور حکماء متقدمین ہیئت بطلیموس ہین یا متبعین نظام نیشا غورث پس حضرات اول تو حال سے خالی نہین یا ہنود ہون گے یا نصاری و یہود پس حضرات ہنود تو اس پر کیطرح اعتراض کر ہی نہین سکتے کیونکہ ان کی کتابون مین انکے حضرات اسکا برکا اسمان پر اس کثرت سے آمد و رفت

مرنا لکھا ہے کہ جسکا یہ لوگ کسی طرح انکار نہین کر سکتے مثلاً بہاگوت سے پانچوین اوتیای گوکرن مہاتم مین لکھا ہے کہ مستی دہوندہ کاری برادر گوکرن مرنے پر بوجہ گناہ پریت پیتے ہوت ہو گیا تب اوسکو گوکرن نے سب تاہ بہاگوت سنایا یعنے سات روز مین بہاگوت ختم کیا تب دہوندہ کاری کے لئے بیمان سواری کے لئے آیا اور دہوندہ کاری اسپر چڑہ کے بیکنٹھ مین چلا گیا تب یہ حال دیکھکر اور رمونی و دیوتا لوگون نے بہی پتا بہاگوت سنا اور وہ لوگ بہی زندہ مجسم سوار کر بیمان بیکنٹھ چلے گئے اور بہاگوت سے اسکندر و ہم اوہیای و ہم مین لکھا ہے کہ نل کوبیر و منی کریو و دنون بہائی بوجہ بد دعاے نارد من سے بمقام گوکہل درخت ہو گئے اور کرشن چندر اوس درخت کو اکہاڑ کر بد دعا سے رہا کر کے ان کو مجسم بیر لوگ مین بہیجدئے الی غیر ذلک باقی حضرات یہود و نصاری تو پس یہ لوگ ملاحظہ فرماوین کہ پیدائش سے ۵ باب کی ۲۴ آیت مین لکھا ہے حنوک خدا کے ساتہ ساتہ چلتا تہا اور غائب ہو گیا اس لئے کہ خدا نے اوسے لیلیا اور دوسرے سلاطین سے دوسرے باب کی ۱۱ آیت مین ہے اور ایسا ہوا کہ جو نہین دے دونون (ایلیاہ اور الیسع) برتہے اور باتین کرتے چلے جاتے تہے تو دیکہو ایک آتشی رتہہ اور آتشی گہوڑون نے درمیان آکے ان دونون کو

جدا کر دیا ایلیاہ بگولے مین ہو کے آسمان پر جاتا رہا
اور عبرانیون کے ۱۱ باب کی ۵ آیت مین ہے ایمان
سے سب حنوق اٹھایا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے
اور نہ ملا اس لئے کہ خدا نے اسکو اٹھا لیا - آدم
کلارک معتبر مبصر نے لکھا ہے کہ اسمین کچھ شک
نہین کہ ایلیاہ زندہ آسمان مین اٹھائے گئے -
اور تبیین الکلام فی شرح التوراۃ والانجیل
علی ملۃ الاسلام مین لکھا ہے علماء یہود اور علماء
عیسائی اور ہم مسلمان اسبات پر متفق ہین کہ
اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریس علیہ السلام کو
زندہ اوٹھا لیا تفسیر کبیر مین لکھا ہے کہ اوٹھا لیا
کی لفظ سے ایک خالی مکان مین اٹھا لینا مراد ہے
کیونکہ جب کہا جاتا ہے کہ ہمنے ایک مکان مین اٹھا لیا
صرف مرتبہ کی بلندی مراد نہین ہوتی پس حضرت
ادریس علیہ السلام آسمان مین یا بہشت مین ہین
اور بموجب صحیح قول کے زندہ ہین مرے نہین
اور مرقس کے ۱۶ باب کی ۱۹ آیت مین ہے غرض
خداوند (عیسیٰ) انہین ایسا فرمانے کے بعد آسمان
پر اٹھایا گیا اور خدا کے داہنے ہاتھ بیٹھا اور
لوقا کی ۲۴ باب کی ۵۱ آیت مین ہے اور ایسا
ہوا کہ جب وہ انہین برکت دے رہا تھا ان
سے جدا ہوا اور آسمان پر اٹھایا گیا اور
۲ قرنتیون کے ۱۲ باب کی ۲ آیت مین ہے
مسیح کے ایک شخص کو مین جانتا ہون کہ چودہ
برس گذرے ہون گے کہ وہ یا تو بدن کے ساتھ

کہ یہ مجھے معلوم نہین کہ بغیر بدن کے کہ یہ بھی مجھے
معلوم نہین خدا کو معلوم ہے تیسرے آسمان تک
یکایک پہونچایا گیا اور مین ایسے شخص کو جانتا ہون
کہ وہی یا بدن کے ساتھ یا بدن کے بغیر کہ مجھے
معلوم نہین خدا کو معلوم ہے فردوس تک یکایک
پہونچایا گیا اور اس نے وہ باتین سنین جو کہنے
کے نہین اور مکاشفات یوحنا کے ۴ باب مین
ہے بعد اس کے مین نے نگاہ کی تو دیکھو کہ
آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہے اور پہلی آواز
جو مین نے سنی نرسنگے کی سی تھی جو مجھ سے بولتی
تھی اسنے کہا کہ ادہر اوپر آ اور مین تجھے وہ باتین
دکھلاؤنگا کہ اس کے بعد ضرور ہون گے تب
وہ ہنین مین روح مین شامل ہو گیا پھر کیا دیکھتا
ہون کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ہے اور اس
تخت پر کوئی بیٹھا ہے اور جو اسپر بیٹھا تھا وہ
دیکھنے مین سنگ یشم اور عقیق سا تھا اور ایک
دھنک جو دیکھنے مین زمرد سا تھا اس تخت کے
گرد تھا اور اوس تخت کے آس پاس چوبیس
تخت تھے اور ان تختون پر مینے چوبیس بزرگ
سفید پوشاک پہنے ہوے بیٹھے دیکھے اور ان کے
سرون پر سونے کے تاج تھے اور بجلی اور گرج
اور آوازین اس تخت سے نکلتی تھین اور آگ
کے سات چراغ اس تخت کے آگے روشن تھے -
یہ خدا کے سات روحین ہین اور اس تخت کے
آگے شیشہ کا ایک سمندر بلور کے مانند تھا اور

تخت سے پیچھے پیچھے اور تخت سے گرد اگرد چار جاندار
تھے جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے اور پہلا
جاندار ببر سے مانند تھا اور دوسرا جاندار بچھڑے
سے مانند اور تیسرے جاندار چہرہ انسان کا سا
تھا اور چوتھا جاندار اڑتے عقاب کا سا
اور ان چاروں جانداروں میں سے ایک
ایک سے چھ پر تھے اور ان سے چاروں طرف
اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں اور وے
رات دن فراغت نہیں رکھتے تھے مگر کہتے رہتے کہ قدوس
قدوس قدوس خداوند خدا قادر مطلق جو
تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے اور جب
وے جاندار اس کے جو تخت پر بیٹھا ہے اور
ابدالآباد زندہ ہے بزرگی اور عزت اور شکر
گذاری کرتے ہیں تب وے چوبیس بزرگ اسکے
سامنے جو تخت پر بیٹھا ہے گر پڑتے ہیں اور اس
کو جو ابد تک زندہ ہے سجدہ کرتے ہیں اور اپنے
تاج کو یہ کہتے ہوئے اس تخت کے آگے ڈال دیتے
ہیں کہ اے خداوند تو ہی جلال و عزت اور قدرت
کے لایق ہے کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں پیدا
کیں اور وے تیری ہی مرضی سے ہیں اور
پیدا ہوئیں۔ پس اب محمدیوں کے پیغمبر کا آسمان
پر تشریف لیجانا اور بہشت و دوزخ وغیرہما
عجائب و غرائب کو دیکھنا اور ملائکہ و انبیا
علیہم الصلوٰۃ والسلام سے ملاقات کرنا اور
خداوند تعالیٰ سے ایسی باتیں کرنی کہ جو کہنے کے



لایق نہیں ہرگز ان بیانات سے بڑکر نہیں ہیں
ولکن عین السخط تبدی المساویا۔ چشم بد اندیش
کہ برکندہ باد۔ عیب نماید ہنرش در نظر۔
پادری غنڈر صاحب حل الاشکال میں لکھتے
ہیں کہ مسیحیوں کے عقیدے میں جو یہ ہے کہ
مسیح بعد صلیب کے جہنم میں داخل ہوا تو حق
یہ ہے لیکن یہاں پر جہنم سے ہاویہ مراد ہے
اور وہ ایک موضع درمیان جہنم اور فلک
اصلی کے ہے۔ پس اپنے تین دن رہنے کے لئے
لئے فوراً ایک ہاویہ طیار ہو جاوے اور
دوسروں کی ایک چشم زدن سے سیر کے لئے
مکان وہ ہونڈا جاوے سچ ہے اپنی آنکھوں
کی شہتیرین نظر نہیں پڑتیں اور دوسروں
سے تنکہ دیکھنے کے لئے چار آنکھیں ہو جایا کرتی
ہیں۔ اب حکمائے متقدمین حکمت بطلیموس
تو وہ آسمان کے وجود سے تو قائل ہیں مگر بہ
باعث حرکت دائمی ابدی فلک سے خرق و
التیام کو باطل سمجھتے ہیں اس لئے معراج کو
بھی محال تصور کرتے ہیں حالانکہ براہین ہندسیہ
و دلائل ریاضیہ آسمان کا قابل کون و فساد
ہونا جس سے خرق و التیام بھی ثابت ہوتا ہے
ان کے نزدیک ثابت ہے یا ایسی ایک حرکت
سریعہ کا جسم صاعد میں پایا جانا مسلم ہے کہ جس
سے آسمان کو سکون نہ ہو اور وہ جسم صاعد فلک
پر صعود بھی کر جاوے۔ باقی آئندہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# نقارۂ محمدی

الحمد للہ الذی ارسل رسولہ بالہدیٰ و دین الحق لیظہرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون فیا ایہا الناس اعلموا ربناو ربکم واحد سبحانہ وتعالیٰ عما یشرکون۔

اما بعد خاکپائے جناب رسول الثقلین فقیر محمد تفضل حسین معین الواعظین شاہجہانپوری بخدمت ذیفخجان عالی طبع سے گذارش کرتا ہے کہ زبانی پادری عنایت اللہ عرف خرعیسے سے معلوم ہوا کہ عرصہ قریب دیرہ سال سے ہوا کہ مین نے سوالات خمسہ طبع کراکے امید جواب علمائے دین محمدی سے خدمت مین پیش کئے الا آج تک کسی عالم نے جواب نہین لکھا بلکہ ہر روز گوش تا لاب پر پکار پکار بانگ بلند کہتا ہون میرے سوالات خمسہ کا جواب دو کوئی ایک ہی جواب نہین دیتا عاصی نے پادری صاحب سے کہا کہ وہ پرچہ مجھ کو بھی عنایت ہو تاکہ آپ کے سوالات خمسہ سے مضمون سے اطلاع پاؤن کہ وہ ایسے کونسے سوالات ہین جن سے علماء اسلام عاری آئے پادری صاحب نے وعدہ دینے پرچہ مذکور کا فرمایا چنانچہ ذکر اس گفتگو کا قاضی واعظ الدین صاحب سے کیا قاضی صاحب موصوف نے پرچۂ مذکورہ مطبوعہ ۱۳ مارچ ۱۸۸۴ء اس کے دوسرے روز عنایت فرمایا جبکہ پرچہ مذکور دیکھا تو مین بہت رویا کہ کوئی اس لایق نہ ٹہرا کہ کتاب کو کھولے اور پڑہے یا اردو سے دیکھے۔ معائنہ مضمون سے معلوم ہوا کہ پادری صاحب نے بڑا بول بولا اور ایک منہ بڑا بول بولنے والا اور کفر بکنے والا اسے دیا گیا اسواسطے التماس کرتا ہون کہ لے کر کرانے والے اور شکوہ کرنیوالے ہین اپنی بری خواہشون سے موافق چلتے اور منہ سے بڑا بول بولتے اور رفع کے لئے لوگون کی خوشامد کرتے ہین وے نفسانی لوگ ہین۔ اور روح ان مین نہین واسطے تحریر جواب کے پادری صاحب نے یہ شرط تحریر فرمائی ہے کہ جواب تحقیقی ہو صرف الزامی نہ ہو۔ لہذا حسب تحریر پادری صاحب واسطے تحریر جواب کے قلم اور تہایا فوراً آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھے کہتی تہی کہ لکھ پس مینے کہ ۱۰ بجے تہے لکھنا شروع کیا اور ۲ بجے تحریر جواب سے فارغ ہوا الحمد للہ علی احسانہ وہو المستعان۔ ؎

ہم خیر خواہ سارے جہان کے ہین بس بس
توحید کیطرف ہین بلاتے پکار کر
آدم کی نسل بہائی ہمارے ہو تم اگر
جنت کی راہ تم کو دکہاتے ہین بیخطر

باجا جو اس جہان مین نقارہ محمدی

لاکھون ہوے یہود و نصاریٰ محمدی
قولہ اولاً وہ کون کونسے دلیلین ہین جن سے آپ کو
معلوم ہوا کہ دین محمدی خدا کے طرف سے ہے
اور دین مسیحی خدا کے طرف سے نہین۔
اقول ہر محقق کو لازم ہے کہ جب تک تحقیقات
مذہب مین کوشش کرے اپنے کو پابند کسی مذہب
کا نہ کرے جب کسی ملت کی تحقیقات سے حقانیت
ثابت ہو جائے اس وقت اظہار مذہب کرے
جیسا کہ ایک سفرہ پر چند اقسام کا کھانا موجود
ہو تو ہر قسم سے کھانے سے قدرے قدرے استعمال
کرے بندہ جس کھانے مین ذائقہ اور نمک پائے
درست ہو اوسیکو جب حاجت کھاوے نظر
برین جب کہ تحقیقات مذہب اسلامی شروع
کی اور قرآن مجید کو جو کہ اصل الاصول دین اسلام
کا ہے دیکھا تو اوس مین بہ نسبت جمیع مذاہب سے
کتب سے خوبیان زیادہ پائین از انجملہ یہ ہے
کہ اللہ کی توحید جسکا جمیع انبیا علیہما السلام
نے ذکر کیا ہے مصرح پایا ہرگز ہرگز کسی عبادت
سے شبہ یا شک توحید مین واقع نہین ہوتا۔
اور مذاہب دیگر سے کتب مین جو توحید کا بیان
ہے وہ مشتبہ اور مشکوک ہے اور قرآن مجید
اس شائبہ سے مبرا ہے پھر ہر شریعت توحید کا
گواہ ہے تثلیث کا ایک بھی گواہ نہین صرف دعوے
ہی دعوے ہے علاوہ ازین قرآن مجید مین
جتنے احکام اوامر و نواہی وغیرہ ہین وہ

سب خدا کے طرف سے ہین متکلم ان کا کوئی انسان
نہین معلوم ہوتا بخلاف کتب مذاہب غیر کے
کہ انکا اکثر مضمون دیکھنے سے صاف ظاہر ہے
کہ یہ احکام خدا نہین بلکہ حکم انسانی ہین لہذا
ثابت ہوا کہ مذاہب دیگر بوجہ دخل انسانی
اپنی اصلی حالت پر نہین ہین بلکہ مشکوک ہوگئے
اور مذہب اسلام اپنی اصلی حالت پر ہے۔
کسی انسان کا اسمین دخل نہین ہوا کیونکہ اگر
دخل انسانی ہوتا تو جیسا دربارہ توحید مذاہب
غیر مین شکوک واقع ہو گئے اس مین بھی پائے
جاتے۔ انجیل یوحنا ۱۰ باب ۸ درس مین
قول مسیح علیہ السلام ہے سب جتنے مجھ سے
آگے آئے چور اور لٹیرے ہین۔ معاذ اللہ
عن ذالک علوا کبیرا۔ اللہ تعالیٰ جن کو
کتابین عنایت فرماوے اور درجہ نبوت
عطا کرے ان کو عیسائیون کے کتاب قطاع
الطریق اور قزاق بتاوے ایسی کتاب ہرگز
کتاب خدا نہین ہو سکتی اور کتاب اسلام
لاریب کتاب خدا ہے کہ جمیع انبیا علیہما السلام
کی نبوت کی شہادت دیتی ہے اور وہ
شہادت یہ ہے کہ لا نفرق بین احد من رسلہ
پس بدلائل بالا ثابت ہے کہ دین اسلام
بہتر از جمیع ادیان اور خدا کے طرف سے ہے
الزامی نہین فقط

باقی آیندہ

## احمد مختار پاشا کی رپورٹ

احمد مختار پاشا نے مصری فوج کی ترتیب جدید کی نسبت جو رپورٹ لکھی ہے اسکا خلاصہ پیرس کے اخبار جرنل دی دیپاتس مین چھپا ہے۔

پاشاے موصوف نے اپنی رپورٹ مین جن اصلاحون کی تحریک اور سفارش کی ہے اگر وہ عمل مین لائی جاوین تو مصر کو بہت نفع پہونچے اور اسوقت جن مشکلات سے دفعیہ کے لئے مدبران انگلنڈ اپنا سر کھپا رہے ہین وہ بہت کچھ آسان ہوجاوین ترکی اور انگلنڈ کے عہدنامہ کا ذکر کرنے کے بعد پاشاے موصوف نے لکھا ہے کہ انگلنڈ جو کچھ اصلاح چاہے کرے مگر مصر اوس دریا پر سے اپنے اختیار کو کھونے پر راضی نہین ہوگا کہ جو اوس کے حق مین چشمۂ آبحیات ہے اور اس لئے ضرور ہے کہ شہر ڈنگولہ پر دخل کرلیا جاوے اور اسپر قبضہ رکھا جاوے درحقیقت اس امر کی نسبت اب کوئی شک باقی نہین ہے کہ جب تک ایک بھی انگریزی سپاہی سوڈان مین رہے گا۔ تب تک سوڈانی پرخاش جوئی اور فتنہ پردازی سے ہرگز باز نہین آئین گے اگر سوڈانیون کو زیر کرنے کے لئے مسلمان سپاہ مقرر کئے جاوین تو نتیجہ ضرور بالعکس پیدا ہو کیونکہ اس بغاوت سے مذہبی خیالات کو بہت کچھ تعلق ہے جو مصری فوج اسکام کے لئے مقرر کیجانی والی ہے اوس مین کلہم ۱۶۸۶۴ سپاہ ہون گے اور یہ پیدل سپاہیون سے اتہارا بٹالین سوارون کا ایک رسالہ شتر سوار سپاہیون کی ایک رجمنٹ اور توپخانہ سے پانچ بیٹریون مین منقسم کئے جاوین گے۔ اس فوج سے ۱۶۰۰ سپاہ ڈنگولہ کے قبضہ کے لئے بھیجے جاوین گے اور باقی فوج رویف شامل کئے جاوین گے اس فوج سے مرتب کرنے مین کسی قسم کی دقت نہین ہوگی کیونکہ اوس وقت نو بٹالن موجود ہین اور رسوا کم مین دو بٹالن کو بھیجنے کی گفتگو ہو رہی ہے نئے ریکروٹ اور سوڈانیون کی بہی بھرتی مین کسیطرحکی مشکل نہین ہوگی چونکہ بموجب فرمان کے مصر کو جنگ کے وقت ترکی کو فوج سے تائید کرنا ضرور ہے اس لئے مناسب ہے کہ اس کی فوج عثمانی طریقہ پر مرتب کیجاوے سوا اسکے عثمانی طریقہ سے ایک فائدہ یہ حاصل ہوگا نہ خرچ مین کفایت ہوگی طریقہ موجودہ کے مطابق ہر بٹالن مین ایک لفٹنٹ کرنل اور دو میجر ہوتے ہین حالانکہ عثمانی طریقہ سے مطابق ہر بٹالن مین ایک لیفٹیننٹ میجر اور ایک اڈجوٹنٹ میجر ہوے ہین علاوہ برین افسرون سے اصناف مین بھی تخفیف ہوسکتی ہے جسوقت یہ فوج مرتب ہوچکیگی تب انگریزی سپاہ سرحد سوڈان سے روانہ کردی جاوین گے ویسی فوج شہر ڈنگولہ کو دخل کرلیگی تب سوڈانیون کو یقین ہوجاویگا کہ انگریزی سپاہ سوڈان سے روانہ ہوچکے ہین اور جب وہ دیکھینگے کہ مسلمان سپاہیون

سے ان کو مقابلہ کرنا پڑتا ہے تب وہ یہ سمجھینگے کہ خلیفہ
دین کے حکم سے انپر فوج کشی ہوئی ہے اور فوراً
ہتیار رکھدین گے جو وقت سے سو وان مین بغاوت
شروع ہوئی ہے تب سے ہم بھی یہی کہتے آئے
ہین بغیر سلطان المکرم کے تائید کے اس شعلہ
بغاوت کو مجو کرنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔

## شاہ تھیبا کا فرنیچر

بعد تسخیر برہما جو فرنیچر منڈالے مین تھا وہ ایسا
مشین ہے کہ سوائے کسی دارالامارہ مین رکھنے
اور اوسکی حفاظت کے گزیر نہین ہے اس لئے
گورنمنٹ نے تجویز کی ہے کہ اس فرنیچر کو شملہ کے
گورنمنٹ ہوز مین جو نو تعمیر پایا ہے وہان رکھین
چنانچہ وہ سب فرنیچر روانہ کرنے کا حکم ہوا ہے۔

زمین چمن گل کہلاتی ہے کیا کیا بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے

## میسور کے سونے کے کان

میسور کے گولڈ کمپنی والون نے اسوماپخ تک پاؤ
تن سونا برآمد کئے۔

## گورنمنٹ بمبئی کی فیاضی

بمبئی گورنمنٹ نے قریبا پانچہزار مربع گز زمین
(جسکی قیمت کا تخمینہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ کیا گیا ہے)
انجمن اسلامیہ بمبئی کو ایک اسلامیہ اسکول بنانے
کے لئے دی ہے بشرطیکہ اسکول مذکور دو سال
کے اندر تعمیر کیا جائے اور مسلمانان بمبئی اوسکی
تعمیر کے لئے ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ جمع کرلین
علاوہ برین گورنمنٹ موصوف نے تعمیر اسکول
سے لئے بھی چالیس ہزار روپیہ دینے کا وعدہ فرمایا
ہے اب دیکھنا چاہئے کہ مسلمان بھی ہمت کرکے
اس قدر چندہ جمع کر لیتے ہین یا گورنمنٹ کی
فیاضانہ امداد سے کچھ فائدہ نہین اوٹھاتے
لارڈ رے کی اولوالعزم گورنمنٹ نے اپنی ہمہ
لوکل گورنمنٹون سے لئے ایک عمدہ نمونہ سے
مسلمانون سے پست فرقہ سے ہمدردی کا ظاہر
کیا ہے لیکن اگر مسلمان اپنی بدقسمتی سے ایسے
ہی گرے رہے کہ پھر اوبھر ہی نہین سکتے تو سوائے
حسرت کے چارہ نہین ہے

تہید ستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل
کہ خضر از آب حیوان تشنہ می آرد سکندر را

## خلاصۂ اخبار تار

رنگون ۱۳ اپریل۔ انسپکٹر پولس راجرس نامی نے
پندرہ سپاہی اور چند پولس والون کے ساتھ
۱۷ ماہ حال کو ایراوادی ڈویژن مین میان
نیانگ نامی شہر سے قریب سو باغیون کی جماعت
پر حملہ آور ہوا جسمین باغیون سے پندرہ آدمی
مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے مسٹر بیاٹن
میانگی سے اسسٹنٹ کمشنر پچاس سپاہیون کے
ہمراہ ان کو روکنے کی کوشش مین مصروف ہین
سات باغی دوم ریک کی قریب مسٹر ہیرسٹ
جو ٹہانون اور وزمن ریک سے ریلوے کے
مانیجر سے مکان پر حملہ کئے اوس وقت مسٹر ہیرسٹ
اور ان سے دوست مسٹر ہاسکنس شب کے کہانے

سے بعد اپنی بنگلہ سے دراندے مین بیٹھے ہوے
تھے تب یہ باغی بہت سا قیمتی اسباب اور نقد
پانسے روپیہ اور تین دو ضربی بیچ لوڈر اور
دو سو گولی سے کارتوس اٹھا لیکر مسٹر ہیرٹ
اور مسٹر ہاسکنس کو زخمی کرسے روانہ ہوے
مسٹر ہیرٹ سخت زخمی ہونے سے باعث ان ہر دو
کو ہوسپیٹل کو روانہ کیے مسٹر ہاف اسسٹنٹ کمشنر
اور ایک انسپکٹر اونکا پیچھا کر رہے ہین -

کلکتہ ۱۳ امنہ - یہان سے دس ہزار رعایا کی
ایک بہت بڑی میٹنگ ویلاسیون ٹنک سے
قریب اس غرض سے ہوی کہ ہندوستان سے
مقدمات کی دریافت جو پارلیمنٹ مین ہونے
والی ہے اسمین شریک ہونے سے لئے ہندوستان
سے چند ممبرون کو روانہ کرین -

قسطنطنیہ ۱۳ امنہ - بابعالی اپنے سفیرون کو جو
یونان اور ترک کے حدسے متفرق مقامات
مین اس معنے سے احکام روانہ کیے کہ تیاریان
موقوف رکھین یونانی گورنمنٹ سے وحشت
ناک حالات سے ترک کا بڑا نقصان ہوا -

سوا قم ۱۳ امنہ - ہندوستان کی فوجکو بدلی
کرانے سے لئے حبشیون کی فوج یہان آپہونچی

رنگون ۱۳ امنہ - ہنڈت اور ایمی تہن سے افواج
سے مختار کرنل ڈکنسن ۷ تاریخ کو یون تاریتے
ہین کہ پانچوین کو دو سو پچاس جوان اور
چھے افسر جو تیسری مدراسی پلٹن اور لیورپول

رجمنٹ گیارہوین بنگال انفنٹری اور دوسری
مدراسی رسالہ چھے سو باغیون پر ہنڈاگون سے
قریہ سے قریب جو ہنڈت سے چھے میل شمال جانب
واقع ہے حملہ کیے اور ان لوگون کو اون طرف
بھگا دیے اور ہماری فوج دشمن سے درمیان
جوانمردانہ رکیلا کرسے اوس مقام کو لے لیے اور
یہ باغیان شمال طرف فرار ہوگئے اور نسٹن
پی سکاک ہلکا زخم کہایا اسکا باعث یہ ہے کہ اوسکے
بائین طرف سے سینے کی جیب مین ایک کتاب تہی
جو گولی سے بچاؤ مین سپر کا کام دی دشمن سے
۱۲ مقتول اور کیے ایک زخمی ہوے -

۷ تاریخ کو یہ خبر آئی کہ ہنڈت سے شمالی جانب تہ
سو باغیان پراگندہ ہوگئے اور میجسن زن پرنس
اینان سے طرف فرار ہوگیا سول افیسرون لکھتا
ہے کہ معزول لی اون نے شوئی نانگبو نامی قریہ
کو جو کرنل ڈکنس سے سرحد مین ہے جلا دیا اور
کرنل ڈکنس شوئی نانگبو کو جاکر وہان سے فوج
وے کو روانہ ہونے کا قصد کیے ہین اور ان کی
رائے یہ ہے کہ تہانت کو اور فوج روانہ کرین -

قسطنطنیہ ۱۴ امنہ - ترک دول عظام سے یہ درخواست
کیے ہین کہ سودا بے مین جمع ہے سو کل بحری فوج
یونان کو بے ہتیار کرنے کی کوشش کرین -

لندن ۱۵ امنہ - گزشتہ شبکو ملکہ عالیہ ہیتر مین ہوی
سونمینگ مین جو مسٹر گلاڈسٹون سے تجویز پر
ایرلنڈ سے ہوئی تہی ہر ایک تکرری سے سرکردے

موجود ہے اور کل رد و داد بڑے زور و شور سے
پڑ رہے گئے اور لارڈ سالسبری انگلنڈ اور ایرلنڈ
کے اتفاق کے بابین یون بیان کئے کہ مسٹر
گلاڈسٹون کی بل اگر پاس ہو تو اس سے سلطنت
کو ضعف ہوگا اور لارڈ ہارٹنگٹن کی تحریک کو اکثر
لوگ پسند کئے۔

ناگپور ۱۵ مئہ۔ آج سے روز یہان تین ہزار مہاجنوں
کی ایک میٹنگ ہوی جسمین ریونیو آفیسر قسط وصول
کرنے کا انتظام جو کئے ہین اور ان لوگون کا غلہ
اور چیز پائے گرفتار کرنے کے تعلق سے اسٹیشنون
کو روانہ کر دئے اسلئے ان کے حالات مضطربانہ
بیان سے باہر ہین اور سوائے اس کے ۱۸۸۶ء
مین پانی کی طغیانی سے جو تالاب ٹوٹ گئے انکی
مرمت ہنوز نہین ہوی اگر گورنمنٹ ہمارے حالات
پر رحم نہ کرے تو ہم کورٹ سے داد خواہ ہونگے
ہم کو امید قوی ہے کہ گورنمنٹ رحم دلی سے
ہماری عرضی کا جواب آنے تک ان قسطون کو
وصل نہ کرنے کا حکم دی۔

قسطنطنیہ ۱۵ مئہ۔ آسٹریہ جرمن اور رشیہ نے
باب عالی سے خط سے جواب مین جو یونان کو بے
ہتیار کرنے کے متضمن تہا یہ لکہی کہ ہم دوسرے
ایک نئے طور سے یونان کو بے ہتیار کرین گے۔

برندزی ۵ مئہ۔ یہان ہیضہ شروع ہوا ہے
بلیتن یون لکہتا ہے کہ یہان اس شکایت سے
[illegible] سے یہان کے باشندے
نہایت ہراسان ہین۔

الکزنڈریہ ۱۶ مئہ۔ یہان کا سینٹری کمشنر برندزی
اور وینس سے آنے والے جہازون کو قرنطینہ
دلا۔

بمبئی ۱۷ مئہ۔ معزول کنگ تہیبا اور اوس کے
کل متعلقین رتناگری کو صحیح و سالم پہونچے۔

## گلزار اخبار

سید محمود صاحب جج عدالت عالی کورٹ الہ آباد مقرر ہوگئے

پچاس ہزار روپیہ دا کخانہ کلکتہ کا لوٹ گیا۔ پتہ ندارد
ظالم بیس ہزار سے نوٹ بہی لیگئے مگر وہ پہنک گئے بعزت
ولایت مین ایک ممبرانی با لیمنٹ مہتر کے ساتہ نکل گئی!!

مہاراجہ سندیا کو ۳ ہزار نئی فوج پیدل بہرتی کرنیکا حکم ہوا۔

جنگی قواعد سے روسی مہانون نے حیدرآباد دکن کی بہی سیر کی

حضور قیصر ہند نے شہنشاہ چین کو شاہی خطوط روانہ فرمائے

امریکہ سے ساتہ چین کا فساد ابہی تک چلا جاتا ہے۔

فرانس اور روس سے تعلقات خلاف انگلستان ظاہر و نمایان ہین

روس کی کوشش روم کو مخالف انگلستان بنانی کی دے رہی ہے

سوڈان سے مہدی کی زور کی خبرین مکرر آرہی ہین

تبت مین انگریزی سڑک بنجانی سے بڑے بڑے حالات معلوم ہونگے

امیر کابل سے تعلقات گورنمنٹ کیساتہ خاطر خواہ دوستانہ ہین

جنگ عالمگیر درمیان اسلام و اہل یوروپین کا سامان
تیار ہو رہا ہے۔

روس فرانس یونان و سرویہ مانٹی نگرو سے مقابلہ
انگلستان جرمنی اٹلی روم رومیلیہ و بلگریہ ہونگے۔

سوڈان کو بزور شمشیر قابو کرنیکا خیال انگلستان نے ترک کیا۔